سوال

(525)فرض یا سنت اگر چار رکعتیں ہوں تو آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض یا سنت اگر چار رکعتیں ہوں تو کیا آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھنی چاہیے یا کوئی مزید سورت بھی پہلی دو رکعتوں کی طرح ملا سکتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں بہتر ہے، کہ صرف ''سورۃ فاتحہ'' پر اکتفاء کیا جائے، جس طرح ''صحیح بخاری میں واضح ذکر ہے اور سورتیں ساتھ ملانے کا بھی جواز ہے، جس طرح کہ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ وغیرہ کی روایات سے استدلال کیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو! ''بلوغ المرام'' اور نوافل سنتوں کی سب رکعتوں یمفاتحہ کے ساتھ سورتیں ملانے کا جواز ہے جس طرح کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی تہجد سے متعلقہ روایت سے مفہوم ہے :

'یُصلِّی أَربَعًا، فَلَا تَسئَل عَن حُسنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ۔ ثُمَّ یُصَلِّي أَربَعًا۔ فَلَا تَسئَل عَن حُسنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ 'صحیح البخاری، بَابُ فَضلِ مَن قَامَ رَمَضَانَ، رقم: ۲۰۱۳، صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ اللَّیلِ، وَعَدَدِ رَکَعَاتِ النَّبِیِّ ﷺ فِی اللَّیلِ... الخ، رقم: ۷۳۸،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:463

محدث فتویٰ